



اوم

شری دیت را گائے نہ

# شردھا جلی

(شری ہاستی پاروتی جی ہماراج)

گوہا:-

سچے دھرم پر ٹھنے والوں کی بھی ہرم یاد ہے  
اور ان ہی کی یاد میں یہ چت ہرم شاد ہے

پکاشک :-

## بابورام طیک چند جیں

سوداگران دری انبالہ شہر

(کریمٹ پشنگ کرس نئی ہیں جب) ۲۳

## بھینٹ

شروعی شری، اشری، ماری پادتی جی ہمارا ج کے پورچن کملوں میں

میں کچھ کوئی و دوان نہیں ہوں  
میں لا ہوں چسروں کا داس  
چک آٹھا ہے ہر دیہ سہیون میں  
تیرے گنوں کا پریم و کاس  
رادھرا دھرے چن کر یہ کچھ  
لایا ہوں شردھا کے پھول  
کر پا مورتی کیجے سوکرتی اور  
دیجے۔ رنج چسروں کی دھول

”و داس“

## سمع

پرجات کا سہما نا سے تھا۔ کاش پر میگھ چاہے تھے۔ تھی نئی بندی پڑی ہیں  
مٹڑی ٹھنڈی ہوا جل بڑی تھی۔ میں اپنے بستر پر آرام کے ساتھ سوہا لھا جب میری  
آنکھ گلی۔ تو ایسے سہما فنے وقت کا خیال آتے ہی میرا دل سیر کیلئے ترب اٹھا۔ میں  
اسی وقت چارپائی پر سے اندر کر پڑے پہنچ۔ اور میر کیلئے چل دیا۔ بستی سے دندن  
جلنے پر سے اور بھی سہما تا جان پڑا۔ تھے ہی میں مجھے ایک بہت خوبصورت باغیو نظر  
آیا۔ اور میرے دل نے اس باغی میں جلنے کو کہا۔ بارے کیا تھا۔ ایک سورگ پری تھی  
جل جلد فارسے لگ ہے تھے۔ جبکہ چاروں طرف یعنی بچھے ہوئے تھے جو میر کے دلو  
کو آرام کریکے تھے اپنی طرف کچھ رہے تھے۔ چاروں طرف طرح طرح کے پھول ٹھلے ہرنے  
تھے۔ اور ہر ہی بھری لگاس بزرگ میں طرح فرش پر بھی ہوئی تھی۔ اور طرح طرح کے پھول  
کے دخت لگے ہوئے تھے۔ ایک طرف مت ہو کر مور نیچ رہا۔ تو دوسرا طرف  
طرح کے پیچی اپنی سری آذاؤں سے لوگوں کا دل بھارہے تھے۔ میں بھی پیچ  
پر آرام کریکے لیٹ گیا۔ اور تھوڑی دیر کیلئے میری آنکھ لگ گئی۔ اچانک جب میری  
بھری آذاؤں کا دل بھارہا۔ اور وہی باغ جیسے ہر بھر اندازہ لھا۔ باکل خشک نظر لھا  
اس درشی کو دیکھ کر میرے نیزوں میں آنسو بھرئے۔ اور دل نے کہا کہ جو باغ میں ہر بھر  
دھانی پڑا تھا۔ جن بیڑا کے اسکی حالت کتی دکھ میں ہوئی ہے۔ لئے ہی میں مجھے  
میرا ایک مرتد کھانی پڑا۔ جسکو میں نے اپنے پاس بیٹایا۔ اور میں نے مسکو لپٹنے والی کا

نام مال ہتھا۔ اور اسکا کارن پوچھا۔ تو اُس نے مجھے ٹھنڈی سانس بھر کر آتی دکھ کھرا  
شد ریشمہ نیا جس سے بھرا ہوا دل اُندر آیا۔ اور تھکھون نے سادہ بجا دوں کی طرح  
بھڑی لگادی۔ کہ آج وہ ہمان ہتھی۔ وہ مالی جس پر تمام جیں سماج کو نماز تھا، ہم سب  
کو اور اس جسن کو چپور کر سوگ کو سدادگی ہے، میں نے سوچا۔ کہ جس طرح سے اس  
باغ کے مالی کے چلپے جانے سے اس باع کی بڑی حالت ہوئی ہے۔ اُسی طرح کہیں ہماری  
سماج کے چھن کا بھی حال نہ ہو۔ جب میں نے آنسو پوچھنے کیلئے جیب سے روپال کالا،  
توبیری نظر جب میں لگھے ہوئے قلم مرڑی۔ اور دل میں یہ احبلاتا پیدا ہوئی۔ کہ ان  
کی یاد میں کچھ لکھوں۔ مگر جب اپنی سچھ بدھی پر خیال کی، تو اور بھی دکھ ہوا۔ اور ساخت  
ہی من نے ہٹا۔ کہ ان میں انیک گن ہیں۔ اور تیری تیاری انیک ہے۔ اور اس میں  
بھی اتنی شکنی نہیں۔ کہ اس ہمان ہتھی کا گن واد لکھ سکے جس کا گن واد ٹرے  
ٹرے، گندھر سب اور دیوی دیتا تک گاہے ہیں۔ اور سو اگت کیلئے فود سوگ سے  
اڑتکر آئیں۔ کیونکہ دل میں تیزی کے ساختہ شد بھاؤ پیدا ہو چکے تھے۔ اس نے  
مجھے مجبوراً لیکھنی اٹھائی ہڑپی۔ اور جو کچھ دلی بجا دیتے۔ لکھ دے۔ میں آشنا کر لیا ہوں  
کہ آپ واس کی سچھ بدھی پر دیکھاں: دیتے ہوئے ضرور شانتی کے ساختہ! اس کے  
اویں بجاوں کو پڑھ کر خوش ہو سکے۔ اور جو غلطی ہو۔ اس کے لئے واس کو کشنا  
کریں گے۔

## جیون

آپ اگرہ شہر کے پاس ایک گاؤں میں سوت ۱۹۱۱ء میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے  
پتا جی کا نام سیدھ بلدیو سنگھ جی اور ماں کا نام شری دھونتی دیوی جی تھا۔ جو پر بن  
بیتی ورتا اور سو شیل دیوی تھی۔ آپ کا جنم اُتوپری خوشیوں کے ساتھ منایا گیا تھا۔  
اور آپ کے جنم لینے پر آپ کے پتا جی نے بڑے بڑے دو دو ان ہندتوں سے آپ کی بابت  
پوچھا تھا۔ تو انھوں نے پہلی بتایا سختا کہ آپ بھارت وہاں میں ایک مانی ہوئی تھی تونگے  
اور اپنے جیون سے دنیا کا ادھار کر سکے۔ اسی نے آپ کا شجنونام پارندی دیوی کی  
لگای۔ یعنی دنیا کے بھویہ جیوں کو اس سفارست پا رکھانے والی دیوی۔ آپ کا  
من شرع سے ہی وہ صرم کی طرف لگا ہوا تھا۔ آپ نے بال اور سمعاہی میں لپٹ لردا  
دوا را تمام دیا میں کنٹھ کر لیں بھیں۔ اسی سے آپ کے دل میں دیراگ کی ہمراہ تین ہوئی  
محقی۔ اور آپ نے اس سفار کو آساد مجھا تھا۔ اسی نے اس سفار سارے پار  
اُتر نے کیلئے اور بھویہ جیوں کا ادھار کر سکے لئے بال اور سمعاہی میں گھر بار ماٹا پتا  
سب کو تیاگ کر سنبھی بر قی گز کر لی تھی۔ آپ نے بہت جلدی ہی تمام شاستر  
لکھ کر لئے تھے۔ اسکے بعد آپ نے یخاں کا ورde شروع کیا۔ اور لوگوں کی بیٹھ کو  
مانتے ہوئے جگہ جگہ چڑی ماس کے جیاں چیاں پر بھی آپ مدھاٹے۔ وہاں کے لوگوں  
نے ٹرپی پرستا پرپوک آپ کا سماں کیا۔ اور آپ کے گنوں دوار لالا بھی آٹھایا۔ آپ کی  
زبان میں اس قدر مٹھاں اور دس بھرا ہوا تھا۔ کہ جو بھی ایک بار آپ کی بڑھ رہی  
بافی کو سن لیتا تھا۔ تو اسکے دل میں وہی بافی سننے کی امنگ لگی رہی تھی۔ آپ کے

۶

ایہی شکنا مے رہا تھا۔ اور وہ یقینی کر لے بھویر جیو یہ بھجت فانی اور دھوکہ کی سڑائی ہے۔ اس نے الگ بھلائی چاہتے ہو۔ تو سپت دیسنوں کا تیاگ کر کے جیون نیک کاموں میں بس کرو۔ اسی سے آپکا اودھار ہو گا۔ اور ہمیشہ کیلئے سکھ اور شانی پر اپت ہو گی ہے۔

”سیوک ہوں میں آپ کا ہوں ہو رکناداں  
بیت را کھواب داس کی تم ہو جزیر سجان“

لندک

آپ کا داس :-

ٹیک چند (داس) جین

انبالہ شہر

چھرے پر قدڑی جلال پیٹتا تھا۔ جیسے کسی دبڑی نے دنیا کا اُدھار کرنے کیلئے ہی دبڑوں سے اس مردوں کی میں جنم لیا ہو۔ آپ بال براچیار فی۔ ہماں دان ایک گھوٹوں کی کان۔ تیجوی۔ تیسوی۔ تیاگی۔ دریاگی۔ سنتوش دان۔ شیل دان۔ اور ٹپے ہی پوچکاری تھے۔ آپ کا نام ساکے سمجھاتے دشہبی سردوں کی سمع پکاش مان ہے۔ اور سب پرانی آپکے نام کو بڑی عزت کیا سمجھتے ہیں۔ اور آپکی بنا پر جوئی پنکیں پڑھکار دکھنے تھے ہرے مارگ پر جل کر لپٹھوں کو سچل نہ رہے ہیں۔ کئی بار ٹپے ٹپے بیدھان آپکے سامنے پرشن پڑھنے آئے جنکا حباب شری ہہاستی جی نے بڑی آسانی کے ساتھ دیبا یا جس سے دبڑے خوش ہوئے اور انکے پورچھوں میں نہ کار کر کے چلے گئے۔ یہاں تک کہ کئی دفعہ آپکا شاستر اور تک کے قیشے میں مقابله بھی ہوا جس میں ہمیشہ آپکی ہی جیت ہوئی۔ اور مخالفوں کو اپنا سامنہ لیکر جانا ٹپا۔ اسی لئے آپکے مخالف بھی آپکے سامنے آتے ہوئے کامنے پتھے تھے۔ آپکا حکم بہ مانتے تھے۔ آپ کا تمام جیون ہی دنیا کا اودھار کرنے میں ویت ہے۔ آخر میں مجھے پر لکھتے ہوئے بہت دکھ ہوتا ہے کہ آپ کا سورگ واس سمت ۱۹۹۴ء میں ملا گھبی ۹ کورات کے ایک بے بنیجا کے مشہور شہر والذھریں ہوا۔ اس سے پہلے دبڑی نے آگرخو دا آپکا سخت خدا اکر دیا تھا۔ وہ دن بھی کبھی نہ بھولنے والا دن تھا۔ اور وہ سچے بھی کیسا دھیڑتھے تھا۔ جب ہزار دشیوں کی آنکھیں سچا درہوری ہیں۔ اور آپکے دشمن کرنیکے لئے ٹپ رہی ہیں۔ اور وہ کے بس ہو کر دلاب کر رہی ہیں۔ کرتے پوچھیں ہی ہم دین وکھی زربوں کو کس کے ہماسے چھوڑ رجارتی ہی ہو۔ مگر انکا ثابت مئی جزء سبک

## منگل

آوتا خواز. آڈیش جی. نیمت کر دیں نکار  
 شانی نایق ساتا کرد. ہو سے ہے جے کھد  
 پارشو ناچھ دھیاے کے کرتے منگلا چار  
 شری ہادیر کے چن پر بار بار بلہار  
 حم اچھیا پوری کرو. دیو بیجی بیل گیان  
 بیل عاجزنا دان ہوں. دھریں تھارا دھیان  
 کرونا کر مجدد اس پر تم ہو تارن ہار  
 آدا گون مٹائے کے کر بھوئندھیار  
 بنی، آر کی عرض یہ سُنے دین دیال  
 تم ہی دیو ہم ہی اشت ہو ہم ہی میرے رچپاں

## گروستو

دوہا:- گرتات ہے گرمات ہے. گرسنوا لے کلچ  
 راس سنار مندر سے گرتارن ترن چہاز  
 طرز:- تارو تار دسوامی مجدد کر مندھار یہ رہا ہوں.  
 دھر و صان تیرلا داں. تن من سے گن میں گاڑیں  
 من کی سراء پاؤں چرخوں میں آ رہا ہوں

9

سُن سُن کے گیان ترا. دل بہت آندھرا  
 کر مول نے مجھ کو چھرا غورتے میں گھارا ہوں  
 تارن ترن ہمیں ہو. بھود کھر ہرن ہمیں ہو  
 پر قی پال کرن ہمیں ہو. تکو دھیارا ہوں  
 پر بھو سُن لے عرض میری نہ کرنا یا اللو دیری  
 مکنی کی جاہ گھنیری. دل میں بھارا ہوں  
 بنی، آر یہ شانی. جب درس تھرا پاۓ  
 چرخوں میں سر جھکاۓ گن دادگارا ہوں

## بھجن منبر

ٹیک:- گردھی بھوسا کرتارن والے پھنادھرم نالے  
 انادی کال سے رُذات پھرت ہوں. آیا میں دوار تھلے  
 بھٹکت بھٹکت پھر ابگت میں کردیو کھیو اپارے  
 مجھ پاپی اور دین دھکی کو آسرا تم چنائے  
 کہاں جاؤں تم چریں چھوڈ کر مکنی کی راہ تباۓ  
 تم شرناگت آیا گردھی. امرت گیان بلا ٹھے  
 مجھ من اچھا پوری کچھ. کر مول کا چند اچھے  
 بنی، آر کو تیرا سہارا. کر دیں سیو امن لائے

## بھجن نمبر ۲

ٹیک :- مجھے بیاری لگتی ہے بانی تمہاری  
 یہ ساروں میں بانی تمہاری  
 تمہیں تیر شلاندن تمہیں جلت بنن  
 تمہیں چین ایشور ہر کرونا حفظداری  
 تمہیں ہادیم ، تمہیں ورد حمام  
 تمہیں چین جانی کے پاؤ بچاری  
 تمہیں دن دیالم ، تمہیں پرنی پالم  
 تمہیں شب حیود کے ہوستکاری  
 تمہیں کرم دعائماً ، تمہیں موکش داتا  
 تمہارے بھجن سے ملے سکھ آپاری  
 میں ہوں داس تیرا - مٹا تھو کا پھیرا  
 پہنچا کے ٹکڑت میں یہ آشہ بماری  
 میری عرض تو سُننا لے دین بندھو  
 بی ، آر - چڑوں پر جائے بلہاری

## بھجن نمبر ۳

ٹیک :- سافول بھلیاں نوں رستے پایا ان چاہستیوں نے

شری پارو قی جی دیا کے ساگر . ودیا میں بھر فر بھنڈاگر  
 جین دھرم کے آپ آجاگر . گھر گھر ناد بجا یا . ان چاہستیوں نے  
 شری راج متی جی کے جاؤں بلہاری . کریں پتیا چوائی بجاري  
 مود کرم کو دعد بساري . شدھ بھاوے سے جوگ کلایا . ان چاہستیوں نے  
 شری جنابی گن ونتی جانو . پرم پنڈتا دل میں ماٹو  
 پیت راگ کا دھرم بھاون . جن مارگ خوب دھایا . ان چاہستیوں نے  
 اور سب ستیاں رعنوں کی مالا . جہاں جائیں ہاں کریں اجلا  
 رستھیا رپی اندھیر نکالا . دیامی اونٹ شیر سنایا . ان چاہستیوں نے  
 بی ، اک تیرا گن گافے . کر بند ناٹ سیس نواٹے  
 درشن کر آئندہ ہو جائے . امرت گیان برسایا . ان چاہستیوں نے

## بھجن نمبر ۴

طرز قولی - ٹیک :- تمہیں حشر میں بخشوائیے والے  
 تمہیں پار بڑا لگھوئیے والے  
 تمہیں تھے سمجھ راہ بنا دینے والے  
 تمہیں تھے پر جھوے ملادینے والے  
 سئی پارو قی جی سخنام آن کا پایا را .  
 دھرم پر جس بکھوٹا دینے والے  
 پناجی تمہارے تھے کیا دھیر والے

۱۲  
 پہنیں راہ حق پر لگائیتے دلے  
 تیرا نام بخش ہے سائے جہاں پیں  
 کیا کیا صفتیں مٹا میں سنا دے والے  
 سخاوت میں طبع کر نہیں کوئی تم سا  
 گلکروں کے بندھن چھپڑائیتے والے  
 بھلا کر مجھے بھی کہیں بھی بڑا ہوں  
 بُردوں کی بُرا بُرانی بھلا دینے والے  
 سقی جی یہ میری بھی بگڑی سنا دو  
 زمانے کی بگڑی بنائیتے والے  
 ترا داس در پر کھڑا دیرے پے  
 دیا کر درس میں دکھا دینے والے

### بھجن نمبر ۶

۶۔ مچھے گرفتی جی درس و کھانے کوئی ایسا جتنی تباہے  
 وہ بلدیونگ کی پیاری، وصنوئی مات دلاری  
 سقی پارو قی جی ہماری۔ وجہ وہ یہ شانت نباشے  
 گرفتی جی پر من بھائے گروکھر میں جی بنائے۔  
 سب شاستر کرنے کرائے۔ بھرگیان کے رنگ چڑھادے  
 جب دیکھا شایئے آئی۔ شری میلو جی گرفتی بنائی۔

۱۳  
 خوشیں تھیں سبے منافی بملگت کے دسترنپاں  
 کئی کوتاگر نحمدہ بنائے۔ ویدوان سمجھا میں ہرائے  
 جو پرشن پرچھنے آکے شنکا کو دل سے مٹا دے  
 جب سال چیانے آیا۔ دکھ بھرا پیغام تھا لایا  
 مگہ بدی نومی دن پایا۔ جو سورگ میں قبرے لگا دے  
 اب کس کو حال سنا دوں۔ دکھی دل کا بھید تباہیں  
 کوئی تیرا چیا نہیں پاؤں۔ چو دلکی دھیر نہ دھاٹے  
 یہ داس ہے سیوک تیرا۔ نہیں تجھوں اور ہے میرا  
 چھایا چاروں اور انہیں میرا۔ میری نیا پار لگا دے

### بھجن نمبر ۵

۵۔ شری ستی شری پارو قی جی آج ہم سے بھجڑگنی  
 تھا فخر جس، سقی پر وہ آج ہم سے بھجڑگنی۔  
 پتا جن کے تختے جگت میں بلدیونگ کی جہا پرشن  
 مانا دھنوتی کی پیاری آج ہم سے بھجڑگنی۔  
 برس چوڈہ کی عمر میں دیکھا تابی محظی آپ نے  
 جس نے چھوڑا تھا جگت کو وہ ہی ہم سے بھجڑگنی  
 تیاگن بھی۔ دریاگن بھی۔ اور بال بچھارن بھی بھی  
 اک عجیب شکلی بھی جس میں آج ہم سے بھجڑگنی

جیں جنتا کے دلوں میں راج تھا جس شکنی کا  
شیری سی دھاک رکھنے والی ہم سے بچپنگی  
جو سب ترجاتے ہیں۔ لینے سے جسے نام سے  
داخ غنم دیکر ہمیں وہ آج شوپور سدھنی  
یہ جگت فانی ہے سارا۔ ایک دھوکے کی سرائے  
واس ایسی ہستیاں بھی آئی۔ اگر بچپنگی

## بھجن نمبر

**ٹرےز:** تم کو لاکھوں پر نام

**ٹیک:** گُنی جی نام تھا راجتا سارا سارا۔ رُٹا سارا سارا  
بلدیو شاگرد ہی پتا تھا سے۔ دھونتی کی آنکھوں کے تکے بار بار  
اگرہ شہر میں جنم خالیا۔ عالم گلہ میں دیکھا دیا۔ سچ کر کے گھر بار  
شری ہلیوجی گرنی بنائے۔ سب شاستروں کو کنھ کلئے۔ دیکھ کے محendar  
لوگوں رل مل جشن منائے۔ جگد جگد چڑپا میں کرائے۔ سب کے سختے شمار  
ہرم تیر نام دھیا دیں۔ گن گرام تو بہت ہی گا دیں۔ پنج ندی فزار  
انت کے دیو دروس دلخواہ۔ اگر کے سنتھا اکارے۔ چھوڑ دیا آہار  
جاندھر شہر میں وہاں بنایا۔ سب نہ مل دو لاپیا۔ گئے سوگ بدیا  
گُنی جی بھروس دکھا دو۔ نیامیری پار لگا دو۔ ڈوب رہی مندھار

یہ سیک ہے واس تھا راجتا ناہی بھجن اور سہارا۔ عرض کرو سیکار

گُنی جی نام تھا راجتا سارا سارا۔ رُٹا سارا سارا

## بھجن نمبر

**ٹرےز:** ڈاچی والیا موڑ تھا رے۔

**ٹیک:** وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی۔ تیری شان اُتوں میں قربان جی  
مندا تینوں سارا سارا جی۔ وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی۔  
کئی کوتاٹے گر تھے بنائے تیں۔ پر شان وچ دو دوان ہر لئے تیں  
پورا پاپا تو قدو میا گیا جی۔ وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی  
جیں جنتا دے تی سر تاج سی۔ کر دے دلا دتے سافے راج سی  
چلدا تیرا سی۔ شاہی فرمان جی۔ وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی  
ہائے رہبریہ سا لوں کوئی وسد۔ اڑا پھر ہیئے خاہن کردا  
سافی کوئی بچاھے آن جی۔ وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی  
ہن کس توں حال مٹ مٹ۔ جا دل دا بسید بتا پیں  
تیرے سوانہ کوئی نگبان جی۔ وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی  
جدول گرنی جی دیا کھیان سناؤں۔ باقی امرت دی برسادیں  
بچھے سٹکیاں نوں رستے پان جی۔ وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی  
ہر دل توں تینوں دھیا دل۔ جندا بیٹی نوں سچیں بناؤں  
بھی دل وچ میرے اوان جی۔ وادہ وادہ گرنی صاحب تیری شان جی  
سال چیلانے والجہروں آیا۔ ملکہ بدی نزی دن پایا

تھی پہنچ پسی پدر وان جی۔ واہ واہ گرفنی صاحب تیری شان جی  
کی کی صفتاں کئے داس تیری ملیں لکھاں جان ہو سیاں بہتریاں  
طاقت ویح نفلم زبان جی۔ واہ واہ گرفنی صاحب تیری شان جی

## بھجن نمبر ۹

ٹیک : ستی پاروتی جی پیاریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں  
بل دیونگہ جی پاتا تھاۓ۔ دھونونتی کی آنکھ کے تارے  
آگہ شہر ویچ پدھاریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں  
بال او ستحا سخنم لیتا۔ پانچ ہاہرت دھارن کیتا  
جھٹ دیتاں محل اٹاریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں  
کئی کوتا گزخنہ بنائے۔ ودوان سمجھائے ویح ہراتے  
تھاں ویح سی صفتاں ساریاں ہن تاں سورگ سدھاریاں  
جیں دھو جا کو خوب ہرا یا۔ ویر پھو کا حکم ستدا یا  
نامے سادیاں ٹھیبناں ٹاریاں ہن تاں سورگ سدھاریاں  
گرمی رسیدی۔ کھلن پتیا۔ نام پر بجدو اول ویح بستیا  
جمیلیاں ٹھیبناں بھاریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں  
دیتا آکر درس دکھائے۔ پھر غدوہی سنتھارا کراۓ  
کول بیٹھیاں چیلیاں ساریاں ہن تاں سورگ سدھاریاں  
سال چھینواں جدم آیا۔ ملک بدی نومی دن پایا

بند ویح سورگ سدھاریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں  
وکی رل مل او سکھے جاؤں۔ فخرت مارن نیز بہاؤں  
چیلیاں ٹھخاں دیاں آریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں  
تارن ترن ہے نام تھارو۔ ویح بھنور ہے آن آنجارو۔  
کئی ڈبیاں بڑیاں تاریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں  
داس تیری ہی صفتاں آچائے۔ درش دکھا دعوض لگزارے  
تیرے چرتوں شے بلہاریاں۔ ہن تاں سورگ سدھاریاں

## بھجن نمبر ۱۰

ٹیک : آڈ آڈ گردنی جی تم درس دکھانے آڈ  
درس دکھانے مت بنانے پیغم سکھانے آڈ۔  
آگہ شہر کی جنم بھوی ہو۔ بدیونگہ جی سادھری ہو  
ماما دھونونتی کے تم۔ جنم ہاں پانے آڈ  
دھی تھقی ہو۔ دھی ہمیںہ جگ میں بچوڑا جیالا  
پاروتی سا پیارا۔ پیارا نام دھرانے آڈ  
بال او ستحا سخنم لیتا۔ پانچ ہاہرت دھارن کیتا  
شری میلو جی جیسی گردنی پھر سے بنانے آڈ  
کئی کو تاگزخنہ بنائے۔ ودوان سمجھائیں خوب ہرئے  
شاستر رکھ کو گردنی جی تم پھر سے بنانے آڈ۔

دشیوں نے ہے گھیرا اُک نبی کے گوبے سارے یوں پاکر  
مروہ لوپہ نے جکڑا ہم کو۔ تمہی بجا نے آؤ۔  
میں مورکھوں سیدک تیرا۔ تم بن اور نکوئی میر  
داس کی نیاتیج ہجنور ہے۔ پار لگائے آؤ۔

### بھجن نمبر ۱۲

**ٹیک :-** یاد آون ہن گلائ گلائ جی گُوفن  
بال اوس تھا سخم لیتا۔ پانچ چاہرت دھارن کیتا  
سیلو جی گُوفن۔ دسان دسان جی گُوفن  
جین قوم پر احسان بھائے۔ من دے تینوں لوکی سالے  
کی کی میں نیکیاں دسان دسان جی گُوفن  
کئی بھگت جن پار آتا۔ ڈبے ڈبے آن انجائے  
چھٹا بھی آگیا شدنا۔ شربنا جی گُوفن۔  
کئی کوتا گزتہ بنائے۔ وو دوان بھجاف وچ ہر کے  
آگئے وہ بھی حزناء۔ حزناء جی گُوفن  
تیرے بنائیں ہور نکوئی۔ جھیڑ کے ساڑی دلجنی۔  
کسدا بھڑاں جا پی۔ پی جی گُوفن  
شری پار دی جی درش دھماڑ۔ داس کو اپنا داس بناؤ  
بھگتی دا چل پا داں۔ پا داں جی گُوفن

### بھجن نمبر ۱۳

**ٹیک :-** سی جی درش دیواک بار  
بال اوس تھا سخم لیکے۔ پانچ چاہرت دھارن کر کے  
چھوڑ دیا پر یوار۔ سی جی درش دیواک بار  
پار دی جی نام مہارا۔ دھونوئی کے کل کوتا را  
سب کے نتے سردار۔ سی جی درش دیواک بار  
ہر دم تیر نام دھیا دیں۔ گن گان تو بہت ہی گا دیں  
پانچ ندی زنار۔ سی جی درش دیواک بار  
کل عالم میں نام ہے چمکا۔ جین دھرم کانچ رہا دنکا  
بنتا ہے سنار۔ سی جی درش دیواک بار  
لائکھ چورا سی جیوئی میں بھکا۔ جنم رن کا ہر دم ھنکا  
سے ہیں ڈکھا اپار۔ سی جی درش دیواک بار  
انت سے سنتھارا اکلے۔ راج متی جی کو بگ بھڑا کے  
گئے ہیں سورگ سرحد۔ سی جی درش دیواک بار  
داس تیری ہی صفائح گائے۔ نہ دن اٹھ کر تم کو دھیا فے  
نیا کر د پار۔ سی جی درش دیواک بار

**ٹیک :-** لے میرے بھجون کنائے اب لگائے تو مجھے۔

ناؤب منجھار میں ہے۔ آجائے تو مجھے  
گوتم جیسے جو دزدیدن کو سانائی سختی کبھی  
دہی امرت کی بھری باñی نادے تو مجھے  
کس طرح کالاں میں کیلے لے پر بھوگڑا نہ سختے  
دہی پیار شانت امرت کا پلاٹے تو مجھے  
ایک طرف گولے کی سختی اک طرف تیرا رحم  
غلام سہپر کر رحم کرنا تو سکھا فے پھر مجھے  
منزلیں دخوار میں پہنچوں بھلا میں کس طرح  
جو ہے سیدھا راہ مکھی کا باتا فے تو مجھے  
بھگت کو اب اپنے حرنوں سے علیحدہ کیوں کیا  
سب گناہوں کو بخشش کر لے تو شامل مجھے  
اب بھلا ہے کیا غرض کسی غیر سے اس اس کو  
مل گیا جب "در" جیسا مرشد کامل مجھے

## بھجن نمبر ۱۷

ٹیک :- رپھو جنتے آج ہاۓ ہاں پار شونا تھجی پیاۓ  
وہ نگربنارس سکھ کاری۔ نزب اشو سین واما تاری  
پا جنم خوشی چک سارے۔ ہاں پار شونا تھجی پیاۓ  
کہیں ناگ تاگنی کڑوائے۔ نمکار منتر سن سکھ پائے

بھر سو رگ پوری کو رسدا ہاۓ۔ ہاں پار شونا تھجی پیاۓ  
خا یوگی وہاں پر جو آیا۔ دھونا گنگا تھ پر تھا لایا  
اس ہتھیا کا نڈ کو رکھ کا ہاۓ۔ ہاں پار شونا تھجی پیاۓ  
جن پندر دیو جی بڑے ہی اپکاری۔ سختے سب جو دل کے ہنکاری  
ہنسا کو دیا مٹا رے۔ ہاں پار شونا تھجی پیاۓ  
اب دل سب ہی آؤ۔ اُن پر بھو جی کے منگل گاؤ  
جو بھو جے سب کوتا رے۔ ہاں پار شونا تھجی پیاۓ  
پر بھو داس ہوں میں تو مہارا۔ نہیں تجھ بن اور سہارا  
نیلا فے پا رکنا رے۔ ہاں پار شونا تھجی پیاۓ

## بھجن نمبر ۱۸

بنیتی راجل متی جی

ٹیک :- شرمی نیم ناٹھ ہمارا ج مجھے کیوں چھوڑ چلے  
آپ پر بھو جیوں کے دانی۔ مجھ دا سی کی ایک نہ مانی  
تیاگ دیا سب سچ ج مجھے کیوں چھوڑ چلے۔  
بابل گھر کیسے ہو گا لذازا۔ تم بن نا تھجی کون ہمارا  
پڑھی بست یہ آج۔ مجھے کیوں چھوڑ چلے  
اب سوامی میں ہماں پر جاؤں۔ کس نوں اپنارو دن سناؤں  
تم ہی میرے سرتاج۔ مجھے کیوں چھوڑ چلے۔

دی پریم میرے ول میں اک بار بسا دینا  
بھارت کی جو نیا ہے پڑی پچ سعندیں  
بن کر کے کھویا تم اب پار لگا دینا  
ہی آزاد و میں میکھڑا دیرستے ہوں در  
میری آس کرد پردی بس داس بنالینا

### بھجن نمبر ۱۵

ٹیک :- پوجیہ امرنگد جی ہمارا راج ہونے تھے جگ کے ہنکاٹے  
تین لوک میں نام ہے روشن۔ ماذدہ سخے اوبارے  
بیساکھ پری درج کا دن تھا۔ سمت اٹھارہ سو باسطھ  
امرسر کی زیارتی نے خوشی کری سختی تب سائے  
وہاں تھے رہتے اکیس ٹیک جی۔ نام تھا جکا بدھی سنگھی  
شریعتی سوہا جی کی آنکھوں کے تھے وہ اجیا سے  
وہی سختی دری چہنی سمت اٹھارہ سو اٹھاسی کا  
دہلی شہر میں جا کر کے پھر رام نال جی گرگھا کے  
ہوا۔ ہتو سو دیکھتا کا تھا۔ مل آئے تھے رہنے ناری  
گاتے تھے سب پیچ خوشی کے اور بولیں تھے جے کا۔  
سمت ۱۹۱۲ میں سختی آجایی پردوی ملی وہاں  
نام تھا جکا سوامی جی کا پیچ جگت کے تب سائے

تم تو جائے جسے گزاری۔ میرے پریم سختی بھاری  
بگڑگے سب کاچ۔ مجھے کبوں جھوڑ چلے  
میں سمجھی سوامی جلوں ننگ تیرے کٹ جانیں جنم من کے پھیرے  
اب تم را کھو لاج۔ مجھے کبوں جھوڑ چلے۔  
داس شری راجل متی جی نے۔ تیاں دیا سناری نے  
لی گلت کا راج۔ مجھے کبوں جھوڑ چلے۔

### بھجن نمبر ۱۶

ٹیک :- اے دیر پریم محجوب کو صبوہ تو دکھا دینا  
بگڑی ہوئی قسمت کو آکر کے بنا دینا  
ترشلا کا ڈلارا تو۔ سدھار تھا کا پیارا تو  
بھارت میں جنم لیکر سپرنا دکھا دینا  
سنانی سختی کبھی تم نے گوتم سے دزموں کو  
وہ مصیر میں سی بانی بھی سنا دینا  
گڑوارے تھے کا نوں میں کیلے جو پریوم نے  
پوں کشت سہن کرنا۔ ہم کو بھی سکھا دینا  
ہے راہ کھنن بھگون۔ دسوائی بڑی منزل  
کس راہ سے پچھوں میں وہ راہ تبا دینا  
جس پریم سے ملتے ہیں۔ بھگوان بھگت کو

سلگتوں کے سکٹ مٹانے والے رت گر آپ نے  
آپ میں صفتیں ہی ساری داس کیا گر کر کے  
جس کو اک سیوک بنانے والے رت گر آپ نے

## بھجن منہج ۱۹

لیک:- پہلوں بھڑی۔ پہلوں بھڑی۔ پہلوں بھڑی۔ پہلوں بھڑی  
پوجی صاحب کی بانی ہے۔ امرت بھری  
شہر پر در ہے پنچاب سے۔ گونڈشاہ دہلی سے فتحاں نے  
تارا دھا کے جھنے تھے وہ شجھ بھڑی۔ پوجی صاحب کی بانی ہے امرت بھری  
چیر انہاں نہ ہو یا دیراگ جذب۔ پچ کاندھے گرام سی آئے تدوں۔  
ادھتے لیتی۔ انہاں نے دیکشادھری۔ پوجی صاحب.....  
گھر بار توں مٹھے فول مور لیا۔ نال بھگوں فر رشتہ ہے جوڑیا  
پچ ماگ۔ دی انہماں نے راہ بھڑی۔ پوجی صاحب کی بانی ہے امرت بھری  
شہر پر شاہ پور وچ اکٹھ کری۔ پوجی بدری دی چادر سی ادھتے بھڑی  
نے لوگوں نے رمل خوشی کی کری۔ پوجی صاحب کی بانی ہے امرت بھری  
پیش بخاب تے سیسی سرتاج ہو۔ نالے سافے دلاں نے ہمارج ہو۔  
سالوں بھج دکے کیوں وکھری راہ بھڑی۔ پوجی صاحب کی بانی ہے.....  
کاشی رام جی تم نے سدارے کی۔ قبدهے پیرے بھی تم نے اُجھاۓ کی  
میری بار کیوں تھی میری کی۔ پوجی صاحب کی بانی ہے امرت بھری۔

تیاگی اور وریاگی بھی نہتے۔ اور بال بمحاری بھی  
دن تھا اس اڑھدی رفع کا جب نہتے سوامی سوگ سدلے  
داس تیرے چزوں میں ہر دم اب تو عرض لزارے  
محگوں بیانچ سجنور ہے۔ لا دو پار کنارے۔

## بھجن منہج ۱۸

لیک:- پوجی سوہن لال جی ست گر پایے آپ نے  
دین دکھیوں اور زبل کے سہاۓ آپ نے  
پا مفتر داس جی رہتے نہتے سنبھڑیاں میں  
اٹا لکشمی بانی کی آنکھوں کے تائے آپ نے  
امر ترسیں نہتے پر صلکے۔ جاہ وحشت جھوڑ کر  
وھرم خڑ جی گرو دھاۓ دوہ پایے آپ نے  
دھیانے معاڑپا۔ پوراج پر تھا جب ملا  
پوجیہ پڑی لینے پڑیاے پڑھاۓ آپ نے  
نہتے تجھسوی اور تیسوی ہمالگیانی دھیانی بھی  
بال بمحاری، دیراگی گرو دھاۓ آپ نے  
قوم کی کشتی سجنور میں جب پڑی بھی آن کر  
بن کھوتیا جس نے تارا دھاۓ سہاۓ آپ نے  
پوراج کا انشی رام جی کو قوم کا رہہ کیا

قی کی صفات کے داس ہن تیریاں۔ گس بخاتے کیتائیں نکیاں  
کہ کدی ہیں ہے زبان میری۔ وجی صاحبی بانی ہے امرت بھری۔

### بمحمنumber ۲۰

ڈیک:- تو دیر بھجن کر پرانی۔ تیری بیتے جلے زندگانی  
اک رتن سدھارتھ پایا۔ جنمات ترشلا جایا  
وہ ساکے جگت کا سوامی۔ تو دیر بھجن کر پرانی  
کاون میں کیلے گڑاں۔ کرمول کو یوہیں کھائیں  
جن کی کریں دینگہ بانی۔ تو دیر بھجن کر پرانی  
جو بھوساگر سے تائے۔ نیا وبدی لاؤ سے کنائے  
ہیں اس سا اور ہے ثانی۔ تو دیر بھجن کر پرانی  
یہ حزم املوک ہیڑا کرنیک کلام قدر دیرا  
کھویوں ہی نہ جذنمائی۔ تو دیر بھجن کر پرانی  
و شیول سے دل کو ٹاکر۔ پھونا م کو دل میں بکر  
سن دیر پھوکی بانی۔ تو دیر بھجن کر پرانی  
سادا دس پر بھوگئن گاۓ۔ اور دل سے ہرم جیاۓ  
گناہ بخت رے پچے دانی۔ تو دیر بھجن کر پرانی

### بمحمنumber ۲۱

ڈیک:- جلو جس نے پار لئھندا ہے۔ دصرم کی ناؤ تیاری ہے  
چورا سی لاکھ جیوئی میں بڑی مدت گزاری ہے  
انادی کال سے یہ جو پھنسا دنیا کے دھنے سے میں  
نہ مچھلا مودہ کرم اس کا بھری من میں خاری ہے۔  
کریں بد فعل جو حیک میں وہ کیسے پار ہو دینے۔  
گئی ان کی بُری ہو گی۔ بُری گی مار بخاری ہے  
پیاست مات اور میڈھو ہیں ساختی کوئی تیرا  
حملتے اتری اپنی وہ بھی سوار تھکی پیاری ہے  
چوکرتا ہے۔ سو بھرتا ہے۔ جو کسی کو ملے مرتا ہے  
ہی قانون دنیا میں جو دکھو دل وچاری ہے  
کر دعت جو کی ہنسا پوہننا پار دُنیا سے  
تھوڑم جھوٹ کپٹائی۔ داس عرضی گزاری ہے

### بمحمنumber ۲۲

ڈیک:- اے دل شری جن راج ہسرے کا ہے کو دیر گادت ہے۔  
اں غافل ہو کیوں بھول رہا ہے۔ کال تیرے سر رھا وات ہے  
اب بھی تو جاگ پایے کیوں پڑا سوتا ہے

گردوی اب تو سہارا ہی تھا را ہے۔  
آپ بن کوئی جگت میں نہما را ہے  
چھڑا دداب تو گردی جنم من کا پھر را ہے  
بیتا وفات ہے۔ چندون کا بہاں قریب را ہے  
ہاں داس کی نیا منجد مغار پڑی ہے کیوں نہیں پار لگاوت ہے۔ ۵

## ۲۳۔ مجنہ

مست ہوا ہوں میں تیری لگن میں  
نام تیرلے رہے نہارا۔ شری شری سی پار دنی پیارا  
سب جو عمل کا ہے یہ سہارا۔ بھی اساموئے من میں مست ہوا.....  
اک سخے اک سون تھا آیا۔ کلپ رکش کے پیچے پایا  
کیسرا دی برس ہاتھا۔ آسن لگا تھا بن میں مست ہوا ہوں.....  
جب گردی جی دیا کھان سنادیں۔ بانی امرت کی برسادیں۔  
ڈبی نیا پار لگاویں۔ وکھن ہریں سبھیں میں مست ہوا.....  
دین دیا لو دیا کے سالا۔ کیوں نوش نہ ہوں تم کو پاک  
جسن قوم کے آپ اجگار۔ آن بسومورے من میں مست ہوا.....  
سال چیانوے کا جب آیا۔ رنج بھرا پیغام تھا لایا  
ملکہ بھی نومی ان پایا سوگ کئے اک کھشن میں مست ہوا.....  
جالندھر شہر میں دمان بنائے۔ دیوبیں نے مل پھول برائے

و شیوں میں بھنس کے تو کیوں جنم اپنا کھوتا ہے۔  
سنار سارگ میں تو کیوں کھارہ اخوٹ ہے  
دل تیرا صاف نہیں باہر سے کیوں دھوتا ہے  
ہاں اب بھی سچ سچے موکھ کیوں نہیں عقائد آوت ہے۔ ۱

ہائے میں اپنے تو ڈنڈا دریا کا سنجھاں کر  
ساختھیں تو نامے اپنے گروگا سہار کر  
گلات میں اپنے تو پھر شل کا پرویش کر  
بات بلو سیتم پھر جھوٹ کر تیاگ کر  
ہاں چوپیں تر نھر کا دصیان لگائے۔ اب تو کیوں شرمادت ہے۔ ۲  
یہ اموک دقت تیرے ہاتھ پھرنا آئیگا۔  
مان کھنا دیر کا نہیں تو پھر بچھتا ہے کا  
یہ تیرا منشیہ جنم یوں ہی درختا بھر جائیگا  
اب بھی کچھ سمجھا نہیں تو پھر نہ موقع پائیگا  
وقت کا پوکا دھکے ہے کھاتلی پھیپھی سے چھتا وات ہے۔ ۳

لپنے ہر دیہ میں بسائے تو پھر کے نام کو  
جلنے نہ دینا بھی تم کو گروکی چال کو  
دھرم کو پا لو سدا در جھوڑو داعم کو  
یہی آخر میں مٹائیگا تیرے گلم کو  
ہاں سچے گاؤں کے جن پکڑے۔ تو کیوں لو دیش منادت ہے۔ ۴

گھٹائیں ہند پر سنکٹ کی ہیں۔ اب تو میرے سمجھوں  
کرا بر حرم کی در شا پر بھو سنکٹ مٹا دینا۔

### بھجن نمبر ۲۵

ایسی سیتوں نے ہی رکھا بھارت درش کی شان کو  
آنچ تک لگنے نہ دی بھارت درش کی آن کو  
جب کبھی سنکٹ پڑا۔ بھارت درش پر آن کر  
کر دیا سب کوچ سنجھا در اور اپنی جان کو  
جن کی خلوں میں نہ رہوتی کنجی بھتی چین سے  
آن کے نچے آج رہتے ہیں فقط اک نان کو  
پہنچی جیسی ہماری جو بھتی حبورڈ میں  
در بدبر پھرتے رہے۔ جانے ویاہ مان کو  
رام نے شنکا کری جب سیتا سی کے سیپ پر  
گنڈا گئی کا بنا پانی دکھایا شان کو  
ایسی سیتوں پری بھارت درش کرنا ناز ہے  
واس تو آیا جگت میں گنڈا فافان کے گان کو۔

### بھجن نمبر ۲۶

ٹیک:- پیٹا گئے دن بھجن بنائے

خلق نے دشائے پائے۔ چنانچہ حنفی میں مست ہوا.....  
زرا منایاں مل مل آدن۔ جو جو جدم سن یہ پادون  
نفرے مارن شور بجاوں۔ نیز بھر انین میں۔ مست ہوا.....  
داس تیری ہی صفتان گافے۔ بندن اُٹھ کر قم کو دعافے  
گوئی جی اب شانت کر دعم۔ روگ لگا جو تن ہیں مست ہوا.....

### بھجن نمبر ۲۷

ٹیک:- کہاں ہو میرے سمجھوں تم میری گڑی بنا دینا  
وہی امرت بھری بانی پرچھو بھر سے بنادینا  
بھلکا میں بھرا اکثر حپڑا سی لاکھ جو فی میں  
محبے کرموں کے بندھن سے تپیں کر جھڑا دینا  
و شیوں نے آکر گھیرا۔ کیا بے حال ہے میرا  
سہارا ہے مجھے ترا نہیں آکر بجا دینا  
میری آنکھوں کے آنسو پریم کی مالا کے منکے میں  
تمہارا نام جتا ہوں میری جنتا مٹا دینا  
تمہارا نام لے کر بھلگت بھوساگر سے ترتے ہیں  
میری پرودھی ٹیا کنائے سے لگا دینا  
تیرا ہی داس ہوں سمجھوں۔ نہیں رکھتک ہواب میرے  
اس لمپتے داس کو سوامی مذقہ دل سے سمجھا دینا۔

بال او تھا کھیل گنو ایو۔ جو بن آیا تب مان گھنائے بہت گئے  
لا ہے کارن مول گنو ایو۔ اجے نہ کئی تیری ترشنا پایے۔ بہت ॥  
لکھ چو دسی جیونی صلیگا۔ نہیں تو کرنی نیک کمارے۔ بہت ॥  
حرص ہوں کو ھوڑ کے پران۔ من کو اپنے شدھنیاۓ۔ بہت ॥  
دان کردا و دشیں کو یا لو۔ جوں اپا یوں ہی نہ گنو لئے۔ بہت ॥  
نام جو چاہو مان کو تیا گو۔ دل ہیں اپنے ریم بساۓ۔ بہت ॥  
واس سناۓ سُنوم سختو۔ پار ازگئے بجٹ جاۓ۔ بہت ॥

## بھجن منبار ۲

ٹیکا:- ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو  
گن گاؤں فی ہہنو۔ تاں سچل پاؤں فی ہہنو۔  
شری پارو قی جی ہمالج۔ ساڈے مردے سی سراج  
نتیہ چڑوں تے سیں ناؤں فی ہہنو۔  
ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو۔  
لدیو شگر جی تات اور دھنونی جی مات۔  
اوہناں گو دیاں جیچ لاٹ لڈاٹاوی فی ہہنو  
ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو  
نتیہ اٹھ جو دصیاف۔ سیدھا مکتی نوں جاھے  
رجندرا پانی نوں سچل بناوی فی ہہنو۔

ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو  
تھان مل کے ہن گاؤ۔ نامے پریم پڑھاوا  
ہردے اپنے تاں پر شدھ بناوی فی ہہنو۔  
ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو  
کیتے بہت احسان۔ منے سارا جان  
کچھ شان اوہناں دی سناؤ فی ہہنو۔  
ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو  
گئے سوگ سدھار۔ چادر راج منتے ڈار  
ہن اوہناں دا حکم بجاوی فی ہہنو  
ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو  
شانی دیوی گن گاؤ۔ ہمیا گئی نہ جافے  
ٹیں دل پیچ نام رماوی فی ہہنو  
ٹیں ستی جی کے گن گان گاؤں فی ہہنو

## بھجن منبار ۳

ٹیکا:- پوجی صاحب سن لو پکار جی۔ سانوں دیتا کبوں دل توں بسار جی  
تیرا نام لیا بڑا پار جی۔ پوجی صاحب سن لو پکار جی  
پسر و شہر ہے ویچ بخاب جی۔ گو بند شاہ اینہاں دا باب جی  
وتارا و حاکم نوں تار جی۔ پوجی صاحب سن لو پکار جی

چھتوں نے جب عرض گندی۔ گرنے نے آسیش اچاری  
لای می آدھار۔ شریستی پاروئی جی۔ سیتوں کی سردار  
انت سے سختقا را لے کے۔ چھیاسی پرس کی آیو پا کے  
گئے سورگ سردار۔ شریستی پاروئی جی۔ سیتوں کی سردار  
وہس کی نیا پار لگاؤ۔ بگڑا کو اب آن بناؤ۔  
درش دیاک بار۔ شریستی پاروئی جی۔ سیتوں کی سردار

### بھجن نمبر ۳۵

میک بر کچھ سوچ بھجو نادان۔ کرجون کا کلیان  
مش جنم ہے تم نے پایا۔ اور پاکر یہنی گنوایا  
گنو و پر بھوکا گیان۔ کرجون کا کلیان  
و خیہ بھوگ بیں گنزاںی۔ اور پوچھی خوب ٹائی  
تو نے کوڑی کیا نداں۔ کرجون کا کلیان  
کپڑائی سے جو کمایا۔ کچھ کام تیرے ن آیا  
کیوں ور تھا گنزاںی آن۔ کرجون کا کلیان  
بجائی نہ چھوٹکھ کے ناطے۔ انت سے وہ کام نہ آتے  
سب چھپڑ جائیں سہشان۔ کرجون کا کلیان۔  
پر بھو داں کو داس بناؤ۔ کرمون کے چھنڈ چھپڑا  
تیرا غتیہ کوں گن گان۔ کرجون کا کلیان۔

ہوا جدوں اینیاں، نوں دیراگ جی۔ آئے تدوں سی کافھے گلماں  
لیتی اوتھے ہی وکیشا دھارجی۔ پوچھی صاحب سن لو پکار جی  
شہر ہوشیار پور درج سوامی جا کے۔ ایس پڑی نوں اوتھے پا کے  
کیتا ساقے تے بڑا اچارجی۔ پوچھی صاحب سن لو پکار جی  
پچھے گرو داشتھی دلیر توں۔ میا ہو یا پنجاب داشتھی توں  
کمبا تیخوں ہی سب خارجی۔ پوچھی صاحب سن لو پکار جی  
ایس پنجاب می تھیں مرتاج ہو۔ کرفے ساٹے دلاں تے طیج ہو  
ساڑی مگل امڑلیو سارجی۔ پوچھی صاحب سن لو پکار جی  
چھنسی سجنور میں داس کی نیا۔ نہیں تھجہ بن ادھکھویا  
کرو ایسا بڑا اپارجی۔ پوچھی صاحب سن لو پکار جی

### بھجن نمبر ۲۹

ٹیک:- سیتوں کی سردار۔ شریستی پاروئی جی  
بال ادھھا سنجم لیتا۔ پائچ ہمارت دھارن کیتا  
چچ کر کے گھر بار۔ شریستی پاروئی جی۔ سیتوں کی سردار  
کئی کوتاگر تھے بنائے۔ جین دھو جا کو خوب ہرائے  
چکل گھر گھر بار۔ شریستی پاروئی جی۔ سیتوں کی سردار  
چوکوئی تیرا نام دھیا فے۔ سیدھا متحی کارتے پافے۔  
جھنے نہ بارم بار۔ شریستی پاروئی جی۔ سیتوں کی سردار

## بھجن نمبر ۳۶

صفتائ گرو دیاں گائی نہ جادیں۔ بگردی توں جیہے آن باریں  
گونبد شاہ سنت نام چہارا۔ رادھا دیوی مات ڈالا  
لو ریاں نے دے اُس توں سلا دیں صفتائ گراں دیاں گائی نہ جادیں  
بال او سما سخم دھارا۔ من لپٹے کو خوب ہی مارا۔  
دیکشائیں کو کاندھے جادیں۔ صفتائ گراں دیاں گائی نہ جادیں  
کئی کوتا گرخ تھے بنائے۔ سمجھا میں وہ وان ہر لئے۔  
چوکی جست کو سلمت آؤے۔ صفتائ گراں دیاں گائی نہ جادیں  
چے گرو اشیش تو سپا۔ اہنا وھم کا بجا دیا ڈنکھا  
کل عالم دفع نام تو پائے۔ صفتائ گراں دیاں گائی نہ جادیں  
ہم کو حیورا اس کے سہائے۔ اب تو بتا دو گرو در پائے  
بیجی شہر جا پڑت دیاں مساویں صفتائ گراں دیاں گائی نہ جادیں  
اب میں سوامی کہاں پر جاؤں۔ اپنے دل کا حال مساویں  
کون تیرے نباد ہیز نہ ھاٹے۔ صفتائ گراں دیاں گائی نہ جادیں  
مساویں سوامی رم جھم پرے۔ درش تیرے کو دل میرا تے  
واس کو اپنا داس بناویں۔

صفتائ گراں دیاں گائی نہ جادیں۔

## بھجن نمبر ۳۷

ٹیکا:- دکھا دد درس گوئی جی بھی عرضی ہماری ہے  
پڑا ہوں آن چرخوں میں شریں اب تو تمہاری ہوں  
بھلکے میں بھلا کش چورا سی لاکھ جوئی میں  
چھپڑا د کرم نہ صن سے ٹھاٹی دکھ بھاری ہے  
کبھی رندوں میں جا بھیجی کبھی پرہیز کاروں میں  
یوں ہی در در بھلکے میں عمر ساری لگزاری ہے  
زمانے بھر کی گردش نے ہے مگر آن کر ہم کو  
چھپی ہے آپ سے کیا جو دشا اسدم ہماری ہے  
دیا لوکر دیا اب تو رچائے داس ہوں تیرا  
ترن تارن نہیں سمجھ سانہ سمجھ سا اور شانی ہے  
تمہارا نام جیتا ہوں میری چنستا مٹا دینا  
محبوب سے پار کر دینا کر کنم نے دنیا گاری ہے  
کھڑا ہوں بہت مدت سے اسی آشاؤں لیکر  
کپا کچھ داس پر کچھ تیرا در بار بھاری ہے

## بھجن نمبر ۳۸

ٹیکا:- دشیوں کا تج دوارے پرانی۔ ملیکا سکی آپارے پرانی

ناؤ منجد حار میں ہے پار لگائی نہ گئی۔  
 سینکڑوں بھائی تیرے بھوکے ہیں بلکہ تھبڑتے  
 مایا والوں سے انھیں روشنی بھی کھلا فی نہ گئی  
 لاکھوں برباد ہوئے عاشق کے بدے یارہ  
 دان کے وقت مگر پونچی یہ لٹائی نہ گئی۔  
 دودھ اور طمی کی بھی ندیاں چہاں بنتی تھیں  
 ہائے گنو ماتا کی دہاں رکٹ کرانی نہ گئی  
 سندھ مسلم بھی یہاں سکھے عیاںی بھائی  
 ہائے افسوس مگر بخش یہ مٹائی نہ گئی  
 اپنے بھائیوں نے ہی کرنے مکملے اپنے  
 ہند ماتا کی مگر میتا تو مٹائی نہ گئی  
 پرتاپ سے پیدا ہوئے دیر پوش بھی اس جا  
 جان تک دیدی۔ مگر آن گنزاں نہ گئی  
 اے پر بھوگ بڑے ہوئے بھارت کو سوار واب تو  
 داس جھسوں سے تو کچھ شان و کھائی نہ گئی

### بھجن منہج ۳

جگ ہے جھوٹا سارا  
 پہنچ لہے سافر خانہ۔ کیوں ہے پاؤں پہارا۔ جگ ہے جھوٹا سارا۔

جبوٹ کپٹ کو دودھ ٹھاکر۔ ہر دیہ اپا شدھ بنا کر  
 سپتہ کرو دیوہار سے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی  
 جھاکھیلا سب کچھ کھویا۔ دھن دھن سے ہاتھ ہے دھویا  
 نچ دیا گھر بارے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی  
 چڑی گز کر دھن جو کھایا۔ انت سے دھ بھی کام نہ آیا  
 کوئی نہ لیوے سارے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی  
 مدراپی پی دھن جو لادیں۔ دنیا سبھیں نچ ہادیں  
 مٹی ہوفتے خوارے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی  
 مالن کھا کھا ظلم کھادیں۔ پیشان نوں ادھو قبراس بنادیں  
 بندے او گنہگارے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی  
 پرستی کو ماں ہیں جاون۔ ویشا کو خم ناگن مالو  
 حبھوڑو کام کرو دھاہنکارے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی  
 اسہنادھرم کو دل سے پالو۔ اب تو جاگو ہوش سنجھالو  
 ختم نہ بارم بارے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی  
 داس فرشیے ختم چوپایا۔ اور یا کر کے یہی گنوایا  
 پاؤ گیا وکھ اپارے پرانی۔ ملیگا سکھ اپارے پرانی۔

### بھجن منہج ۳۲

دشائی گرطی ہوئی بھارت کی بنائی نہ گئی

## بھجن نمبر ۳۱

گوئیں کے پیاۓ بھڑے یوں بلیا رہے ہیں  
عسوکے پیاے ہائے اب تو چلا رہے ہیں  
لماں کو میری ظالم بڑے لئے ہیں جاتے  
آؤ بھاؤ اس کو آنسو بیار ہے ہیں۔  
  
ماں کے بنیز رکھشک ہے کون اس چہان ہیں  
کیوں بے گناہ کے سر رجھریاں چلا رہے ہیں  
اے ماں کھانے والوں کو تو ذرا وچارو  
پڑیوں کو اب نہیں قبریں بنارتے ہیں  
بڈے میں دودھوں گھی کے ہے گھاس سوکھا کھایا  
بڑھی ہر فی جو ماں اگھر سے بھگا رہے ہیں  
بھارت کے رہنے والوں کو پوش تو سنجالو  
فریاد بکیسوں کی تم کو سننا رہے ہیں  
محبگوان سن لو اب تو بگڑی دشا سفوارو  
اس داس جبے لاکھوں گن تیرا کا رہے ہیں

## بھجن نمبر ۳۲

اے ناخواہاب تو پھر سے درشن دکھانے آز

نشیخ ہم ہے اموک تیرلچ دشیوں کا دوارا۔ جگ ہے جھوٹا سا  
مطلوب کی ہے دنیا ساری۔ انت میں کون تھارا۔ جگ ہے جھوٹا سا  
پڑھتے ہیں کھتائیگا مورکہ۔ کمال کا بجے بگارا۔ جگ ہے جھوٹا سا  
پل میں لاجان نک بناۓ کروں کا کھیل نیارا۔ جگ ہے جھوٹا سا  
جکو میں سنا امرت سمجھا۔ نکلا وش کا دھارا۔ جگ ہے جھوٹا سا  
داس کو محگون آن بھاڑ تھم ہی ہر ایک سہلا۔ جگ ہے جھوٹا سا

## بھجن نمبر ۳۴

بھی بجادنا ہر دم میری سبھی سکھی سشار ہے  
چھے چھے پر بھارت کے کردن کا پرچار ہے  
شیل ہے۔ ستوش ہے اور ستیہ ہی کا دیوبھار ہے  
دیر پھوکی باقی کا بھر گھر گھر میں پرچار ہے  
دوشیوں کی ریچ کر کے جو گھٹ سدا چار آدمیار ہے  
جس کو مانے دنیا اپنا وہی سدا سردار ہے  
ستھیات اندر ہر ہٹ جاۓ اور گیان کا خبجو پکاش ہے  
شدھا اہنسا کے شبدوں بر بھارت کا دشواں رہے  
سکٹ کے باول ہٹ جائیں اور اتنی زمل آکاش ہے  
داس پر جو گن گان کریں۔ جب تک گھٹ میں یہ انس ہے

پہنچن نمبر

سُن لے ریل سوار جب پہنچے تو اُس اجلی چادر والے کے دربار  
اُس عالی دربار میں چاکر۔ اس لازمی سرکار میں چاکر  
سامنے پھر دوڑا نہ ہو کر۔ کہنا ایک پکار۔  
پھر یہ کہنا اُس سوامی سے۔ عرضِ میری تو اُس نامی سے  
درش تیرے بن تڑپ رہا ہے۔ ایک ترا بیمار  
محارت پر گھنٹوں کھٹائیں۔ ہر سو سے گھنٹوں کر آئیں۔  
تیرے کرم سے ہر اچھا ہو۔ اچھا ہوا گلزار  
دیا لو ہو کر روٹھ لے ہے ہو۔ ہم سے کو سوں دُور ہے ہو۔  
آڈ سُدھ لوم کے بیتا ڈھن ہرن دامار  
تم بن سوامی کون کھوئیا۔ پار کرداب داس کی نیا  
تیرے نام کو سب ہی جیت ہیں۔ پنج ندی مزمار  
سُن لے ریل سوار

بیہقی بنی سہر

سوانی چھوڑ چلے کس اور  
پُچھی صاحب سرناج ہاۓ۔ سنگ امر منی کو نیشور بھاۓ  
اور پنڈت رتن المول سوانی چھوڑ چلے کس اور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جیون سکھ کا دھام نہیں۔ جیون سکھ کا دھام  
بال اور تھا کھیل لگوا یا۔ جیون آیا مان سوایا  
بڑھا پئے آرنگ دکھایا۔ جیون ہوا تمام نہیں  
بزرگوں نے تھاتام جو پایا۔ تو نے سورکھ یونہی لگوا یا  
کام کیا اگر نیک نہ تو نہ۔ جیون ہے نشکام نہیں  
جیون میں سب سارے سچے۔ جیون انگ بھجوت ملائے  
جیون پل پل بتا جائے۔ نتیجہ ہوئے صبح شام نہیں  
گڑھا ہوتم سکھ کو پایا۔ جیون اپنا سچل بنانا  
اہنگ کار اور مان کوتیا گو۔ کام کردی شجھ کام نہیں  
کوئی بکھارے کوئی بنافے۔ کرم اپنوں کو کوئی کھاوے  
جو کوئی شدھگتی کو پایا۔ امر ہے اکٹا نام نہیں  
کروں کا سچل تو نے پایا۔ نشیئہ جنم جو داس ہے پایا  
انت سے تیرے کام جاؤ اے۔ رٹے پر بھوکا نام نہیں۔ جیون سک

ساقہ میں جنتے اور منی ایشور۔ ایک سے ٹھڑ کر ایک پیشور  
میٹھے جن کے بول۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور  
انبال شہر گروہ آپ پرھاتے۔ احسان کیزو ہم پر بھارتے  
امر تو رشا ہو زور۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور  
درشن دھکا کر گیان ٹنکر۔ من میں دھرم کی جوت جگا کر  
ہر دیہ کیا کیوں تکھوڑ۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور  
کچھ تھیں ہم روک نہ سکدے۔ روکیاں بھی تم روک نہ سکدے  
لاکھ مجاہیں شور۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور  
سوک سے کچھ بن نہ سکیا۔ سیوا گروہ کی کرنہ سکیا  
درشن کیا نتیجہ بھور۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور  
میں سوامی تھیں کیسے عصاول۔ ہر دیہ بھون میں نام باؤں  
کبیل چھوڑ چلے چوت چور۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور  
گروہ مرمر درشن دھکانا۔ داس اپنے کو بھُل نہ جانا  
پر پیت نہ دینا توڑ۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور  
پڑی بھنور میں داس کی نیا۔ تمر بن سوامی کون کھویا  
اب تو ہی لگا اُس پار۔ سوامی چھوڑ چلے کس اور

## بھجن نمبر ۲۵

آؤ آؤ اب گرد در پیاسے کرنے کو آؤ دھار

چار ہیئے ہے پیاں پر شانت ہے سب لوگ  
اب کیوں چھوڑ چلے ہم سب کو کر کے نہ آ دھار۔ آؤ آؤ.....  
چاں کہیں بھی آپ رہئے۔ بلکہ ٹھوڑہ استھان  
مدھر سرٹی بانی سن کر پادئے سب گیان  
دھن دھن ترے مات پتا ہیں۔ دھن دھن ہیں گرد آپ  
جوں اپنا سصل بنایا سچ کر کے اہمکار۔ آؤ آؤ.....  
نام آپ کا چک رہا ہے۔ سوریہ جنم آجیار  
تے آپیش بھاوا ک جن تارے۔ کر کے پرچار۔ آؤ آؤ.....  
سادھوؤں میں تم ایک رتن ہو۔ جوں تاروں میں چاند  
گمن گیان بھر دی پہت تم میں۔ دویا کے بھڈار۔ آؤ آؤ.....  
غر بھادے سب جیوؤں کو شاستر آرمع تباویں  
سچے دھرم کا ناد بجاویں۔ مکتی کے دانار۔ آؤ آؤ.....  
تم بن سوامی کون ہے میرا۔ کس کو حال ٹناؤں  
داس کی نیاز سچ بھنور ہے۔ آؤ لگا دپار۔ آؤ آؤ.....  
نام آپ کا آند دانا۔ ہر دم دل سے دھیاویں  
داس تیرے کی بھی بھاونا۔ صر ام ٹلمیوسار۔ آؤ آؤ.....

## بھجن نمبر ۲۵

طرز: رائے سوامی کہا میں جو گن بنو گی۔

ٹیکا:-

ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں  
گندن پورا کنگری بھاری۔ دینا نے حقیقی مانی  
راچبہد صارکہ سادھری تھا۔ ترشاد دیوی رانی

ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں  
چیت شدی تیرس کا شفہ دن۔ جگ میں ہوا ابھارا  
شہد دن میں تب پرستے سوامی۔ ویر پر بھو اوتارا  
ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں

ظلم و حم کے ہر سو باذل۔ سمجھارت پر حب بھائے  
یگیہ۔ آہوئی۔ بلیدان بھی تم نے آن مٹائے

ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں  
اہنسا و حرم کی دھتوچا اٹھا کر جگ میں تاد بھایا  
بڑے بڑے ہمارا جوں نے بھی چرناں میں جھکایا

ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں  
دنیا کے پھر سب جیوں کو امرت گیاں مانا یا  
اہنگ کارا دہمان کو رنج کر۔ سچا راه بتایا

ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں  
اندر کو شنکا تھی بھاری۔ بال اوس تھا جانی  
انگلی سے مکپایا تم نے۔ میر دپرت نامی  
ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں

کار تک بدی اماوس کو پر بھو۔ کیبل شان تھا پایا  
چون شھ امداد کریں ہو تو۔ گھر گھر منگل گایا  
ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں  
انت کے پر بھو موکش سدھائے۔ جگ میں مان سوایا  
واس تیرے گن گان ہی گائے۔ جلوں میں جھکایا  
ویر پر بھو کے میں منگل گاؤں

## بھجن نمبر ۲۴

### طرز چوبولہ

شری پارو قی جی کو بھر کے جو سدھو ہوت سب کام  
سیتوں کے سردار تھے اور تین لوک میں نام  
تین لوک میں نام ہے روشن جہا ان کی بھاری ہے  
گن گرام کو ملکا گا دیں۔ خلقت تیرے ساری ہے  
دین دیا لو ہو کر پالو۔ نیا موری پار کرو  
سکٹ ہاری نام تھا رو۔ سکٹ مورا دُور کرو  
بھجن ناؤں بکن تیرا گاؤں۔ دل کے اندر نور کرو۔  
بل و دیا کچ پاس نہیں ہے۔ واس کو اپنا داس کرو

## بھجن نمبر ۲۷

بھینٹ

تمہیں ہو کھیوں ہار جی۔ میں توحہ نوں میں آیا  
نچے صبور ہے۔ آن انجارہ۔ تیراہی نام دھیا  
لائے چڑاہی پھر پھر ہارا۔ کروں نے آن تایا  
بل بدھی اور گیان نہیں ہے۔ دل کا حال منایا  
بھجن بنایا۔ گن سیرا کیا۔ ستر دھامیں بھینٹ ہوں لایا  
سکٹ ہاری ہے نام تھا۔ سکٹ دور بھگایا  
داس کو تھے داس بنایا۔ داس پھرے ہرثایا

## بھجن نمبر ۲۸

ٹیکا:- سنتے ہیں دیر تیر پاں گندی ہونی کہایاں  
گرودستاتے ہیں ہمیں امرت بھری وہ بانیاں  
گو تم سر لیکھے تھے وزیر جن کو سنائی تھی کبھی  
ہم کو نباتی درپیس۔ رس کی بھری وہ بانیاں  
گذلن پور بیار میں مشہور تھا سنار میں  
راج پردھار تھا دھرمی تھا۔ ترشلا کے گل کوتایاں  
یگیہ ہوتی۔ بلیدان کی آن تھی ہر طرف صدا

دیرے پھر ادنارے۔ نظم و ستم مٹا دیا  
اہنادھرم کا نادلے پھر خریں پھر جادیا  
تیری کریا سے اے پھبو۔ لاکھوں بھی زندگانیاں  
سرمنڈوا کے انجاسی تو صبورے میں پادیا  
کشت مٹا یا آن کر مٹروں کامیٹھہ بسادیا  
دکھیوں کا دکھ مٹا دیا۔ سکھیوں کو سکھی بنادیا  
جس نے تیرا شن لیا۔ جیون سچل بنایا  
اندر نے شنکا کری۔ چھوٹا سا بالک جان کر  
آنگلی کے اک اشارے سے میر و کو پھر کیا دیا  
داس تیرے کی بجاونا ہر دم تیرا گن گائے ہے  
یاد ہو دل میں ہر سے دیر تیری ہر بانیاں

## بھجن نمبر ۲۹

ٹیکا:- تم نے کھتی کا مارگ بتایا ستی۔  
بھجو لے بھٹکوں کو تپھر پر لگا یا ستی۔  
موہ ندر میں سوئے ٹپے تھے بھی  
تم نے اک بھی کو جگایا ستی۔  
بھتی او تو یا کی کالی گھٹا ہر طرف  
تم نے گیان کا سبج چکایا ستی۔

## شُنی وار

شُنی دار لوگاں نوں شُوك ہویا۔ جب دل درد بھری ابھر آواز آئی  
سائے مثہراں نے پچ سی تاراں گئیاں خلقت بھی ہوئی لے دار آئی  
آخری دلیلے تے درشن پان لئی۔ لے ہے تھاں فی محلات میں مار آئی  
چڑھ کھلاسی چودھویں چاند و انگو۔ نظر آدماسی ہمہل کلاب والی

## ایشور

ایشور جالندھر نے پچ لوکی رل بل کے سائے جاؤندے جی  
غورے مارن تیرے نام والے۔ نالے اکھیاں نیر ہاؤندے جی  
شان شوکت نے نال جلوس نکلا۔ بنیڈ بائیجے بھی خوب منگاوندے جی  
عالیشان و مان بنا یا تیرا۔ چاحدن نے پچ سٹھاوندے جی

## سوہوار

سوہوار سنو ہن تاں عرض میری۔ ایس داس نوں داس بناو ناجی  
اک مدت ہوئی دھکے کھاؤندے نوں۔ ہن کرماں نے پھنڈ جھٹڑا ناجی  
تیرے بنا بھیں کوئی اور والی۔ جنہوں دل دا حال سنا و ناجی  
کرب معااف گناہ تقدیر میری۔ نالے دل توں کدی نہ بھلا دناجی

## پُدھوار

پُدھوار منور تھے شہر ہو دن پتا گردے کالے کنڈا دنے جی  
بچپن توں سی دھرم دی لگن لگی۔ سارے شتر کنٹھ کراوندے جی  
بال اوستھا نے پچ سی دراگ ہویا۔ گھر بار تو جیا چراوندے جی  
پاس گروئی نے جا دیکھا لیتی۔ سمجھتے وی مسٹر ہینا ونے جی

## دیر وار

دیر وار تیریاں کی کی صفتاں گا داں جو جہاں ساٹے تے اکپار کیتے  
جب دل جب دل ساٹے تے بھڑپی۔ تدوں تساں نے بڑے تار دیتے  
پرشاں پچ دو دوں ہر لئے بھاری۔ پچ سمجھاۓ تساں پھکار دیتے  
نام چمکیا پچ چان ساکے۔ بگڑے کارچ تساں نے سنوار دیتے

## شکر وار

شکر وار حال بے حال ہویا۔ دیو آکے درش دکھا وندا جی  
اتن پانی داسی پچھ کان تیرا۔ خود آپ سنتھارا کراونداجی  
ادھی رات ستی جی دادیہانت ہویا۔ سائے گلن تے اندر میرا جھاونداجی  
سو آگت لئی سی دیوتا آپ آیا۔ لپٹنے نال سورگ نوں لے جاؤنداجی